منجانب صاحبزادہ ثناءاللہ خان (پی۔کے 11)

توجہ دلاؤنوٹس

میں معزز ایوان اور وزیر جنگلات کی توجہ ایک اہم مسلئے کی طرف مبزول کرانا چاہتا ہوں یہ کہ صوبائی حکومت خیبر پختونخوا کی صوبائی کابینہ نے غیر قانونی کاٹی گئی لکڑی جو کہ ضلع کوہستان سے محکمہ جنگلات نے 343،142 مکسر فٹ اور ضلع تورغر 106، 22مکسر فٹ لکڑی کی رپورٹ کیا گیا اور ساتھ یہی ضلع چترال کی تحصیل ارندول کی جنگلات اور ضلع دیر بالا میں جمع کی گئی لکڑی کے بارے میں خیبر پختونخوا کی صوبائی کابینہ نے ایک سب کمیٹی مقرر کی کہ وہ غیر قانونی کاٹی گئی لکڑی کیلئے صوبائی کابینہ کو اپنے سفارشات پیش کیے جائے۔

15 جنوری 2017 تک 15 لاکھ سے زیادہ غیر قانونی کاٹی گئی لکڑی ارندو (چترال) اور ضلع دیر میں (Enlist) تخمینہ لگایا گیا۔

سب کمیٹی نے اپنے سفارشات میں غیر قانونی لکڑی پر جرمانہ عائید کر کے قسم دیار لکڑی پر 1100 روپے فی مکسر فٹ اور قسم کائل پر 600 روپیہ فی مکسر فٹ جرمانہ عائید کیا گیا اور اپنے سفارشات صوبائی کابینہ کو پیش کر دیئے گئے۔ صوبائی کابینہ نے سب کمیٹی کی سفارشات کے روشنی میں سال 2016 میں لکڑی کو مارکیٹ تک لانے کی اجازت دی۔

لیکن بد قسمتی سے اب یہ عارضی طور پر بند کیا گیا ہے۔

CALL ATTENTION NOTICE

Session No. 6th

Notice No. 286

Received Time: 10:30

Received Date 18/3/18

From Mr. / Ms. صاحبزادہ ثناءاللہ, MPA

Receiver Sign:

صاحبزادہ ثناءاللہ

15/3/2019.